۱ حمد

مظفر وارثی

پہلی بات : اس دنیا کے بنانے والے کو ہم نے دیکھا نہیں ہے۔ اس کی بنائی ہوئی کائنات کو دیکھ کر ہم حیران رہ جاتے ہیں۔ یہاں موجود ہر چیز اس کی حکمت اور کاریگری کا ثبوت ہے۔ خدا کی بے شمار نشانیاں اس دنیا میں موجود ہیں جنھیں دیکھ کر ہم اس کی عظمت اور بڑائی کے قائل ہوجاتے ہیں۔ خدا نے انسان کو دیگر مخلوقات پر برتری عطا کی۔ اس اعزاز پر بھی ہمارا دل شکر کے جذبات سے لبریز ہوجاتا ہے۔ ذیل کی حمد میں شاعر نے روزمرہ زندگی میں اللہ کی نعمتوں اور نشانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کی تعریف بیان کی ہے۔

جان پہچان : مظفؔر وارثی کا پورا نام محمد مظفر الدین صدیقی تھا۔ وہ ۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ انھیں بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ انھوں نے تمام اصناف میں طبع آزمائی کی لیکن انھیں حمد، نعت اور منقبت نگاری سے خاص شغف تھا۔ ان کے کئی مجموعے شائع ہوکر مقبول ہوئے جن میں ’الحمد، لاشریک، بابِ حرم، کعبۂ عشق‘ وغیرہ اہم نام ہیں۔ ذیل کی حمد ان کے مجموعۂ کلام ’بابِ حرم‘ سے لی گئی ہے۔ ۲۸ جنوری ۲۰۱۱ء کو ان کا انتقال ہوا۔

اے خدا ، یہ جہاں تو نے پیدا کیا — شکر تیرا کریں کس طرح ہم ادا
یہ زمیں ، یہ فلک ، سب میں تیری جھلک — سب سے لیکن جدا ، اے خدا ، اے خدا

ہر سحر پھوٹتی ہے نئے رنگ سے — سبزہ و گل کھلیں سینۂ سنگ سے
جس نے کی جستجو ، مل گیا اس کو تو — سب کا تو رہنما ، اے خدا ، اے خدا

چاند سورج تری روشنی کے نشاں — پتھروں کو بھی تو نے عطا کی زباں
جانور ، آدمی ، کررہے ہیں سبھی — تیری حمد و ثنا ، اے خدا ، اے خدا

تو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے — شوقِ سجدہ بھی کر اب عنایت مجھے
خم رہے میرا سر تیری دہلیز پر — ہے یہی اِلتجا ، اے خدا ، اے خدا

خلاصہ : شاعر خدا کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے خدا! تو ہی دنیا کا بنانے والا ہے۔ ہم تیرا جتنا شکر کریں، کم ہے۔ یہ زمین، یہ آسمان سب تیری قدرت کی نشانیاں ہیں مگر کوئی چیز تیرے جیسی نہیں ہے۔ اللہ ہر صبح کو نئے ڈھنگ سے پیدا کرتا ہے۔ پتھروں سے سبزہ و گل اُگاتا ہے۔ جو اسے تلاش کرتا ہے، پا لیتا ہے۔ وہی سب کی رہنمائی کرتا ہے۔ چاند اور سورج قدرت کی نشانیاں ہیں۔ بڑے بڑے پہاڑ اللہ کی قدرت کی گواہی دیتے ہیں۔ انسان، جاندار اور بے جان چیزیں سب اللہ کی حمد و ثنا کرتے ہیں۔ اللہ نے اپنے فضل سے سب چیزیں انسان کی خدمت کے لیے پیدا کی ہیں۔ آخر میں شاعر اللہ سے دعا کرتا ہے کہ تو نے مجھے خلافت دی تو عبادت کا شوق بھی دے۔ ایسا شوق دے کہ میرا سر ہمیشہ تیرے سامنے جھکا رہے۔

معانی و اشارات

فلک	آسمان	Sky
سحر	صبح	Dawn
سینۂ سنگ	پتھر کا سینہ مراد سطح	Stone surface
جستجو	تلاش	Search
ثنا	تعریف	Praise
خلافت	نیابت	Deputisation
خم رہنا	جھکا رہنا	Be in prostration
دہلیز	دروازے کا نچلا حصہ	Doorsill

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے۔
Answer in one sentence.

۱۔ خدا کی جھلک کن چیزوں میں نظر آتی ہے؟
۲۔ خدا کسے ملتا ہے؟
۳۔ خدا کی حمد و ثنا کون بیان کر رہا ہے؟
۴۔ شاعر نے کن چیزوں کو خدا کی روشنی کے نشان کہا ہے؟

مختصر جواب لکھیے۔
Answer in short.

۱۔ ذیل کی چیزوں کے متعلق نظم میں کون کون سی باتیں بتائی گئی ہیں:
سحر ، سبزہ و گل ، خلافت ، پتھر
۲۔ شاعر کی التجا اپنے الفاظ میں لکھیے۔

تلاش و جستجو Search

درج ذیل الفاظ کے آگے نظم میں ان کے ساتھ آنے والے الفاظ لکھیے۔
Write the words that follow these words in the poem.

۱۔ یہ زمیں ۲۔ سبزہ
۳۔ چاند ۴۔ جانور ۵۔ حمد

نظم خوانی Recital of poem

اپنی پسندیدہ حمد تلاش کر کے لکھیے، یاد کیجیے اور ترنم سے سنائیے۔

بول چال Conversation

حمد کی روشنی میں صبح و شام کے منظر پر اپنے ساتھیوں سے گفتگو کیجیے۔